گائے بھینس کی جگالی کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ گائے، بھینس کی جگالی کا کیا حکم ہے؟ کیا یہ پاک ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

گائے، بھینس کی جگالی نجاست غلیظہ ہے، کیونکہ ہر چوپائے کی جگالی کا وہی حکم ہے، جو اس کے پاخانے کا ہے، اور گائے، بھینس کا پاخانہ نجاست غلیظہ ہے لہذا ان کی جگالی بھی نجاست غلیظہ ہے۔

در مختار میں ہے "مرارة كل حيوان كبوله وجرته كزبله" **یعنی:** ہر جانور کے پتے کے پانی کا حکم اس کے پیشاب کی طرح ہے اور جگالی کا حکم اس کے پاخانے کی طرح ہے۔ (الدر المختار، جلد 1، صفحہ 620، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی ہندیہ میں ہے "واخثاء البقر۔۔۔نجس نجاسة غليظة" **یعنی:** گائے کا گوبر نجاست غلیظہ ہے۔ (فتاوی ہندیہ، جلد 1، صفحہ 46، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "ہر حلال چوپایہ کا پاخانہ جیسے گائے بھینس کا گوبر، بکری اونٹ کی مینگنی۔۔۔۔ یہ سب نَجاستِ غلیظہ ہیں۔۔۔ ہر چوپائے کی جگالی کا وہی حکم ہے جو اس کے پاخانہ کا۔" (بہار شریعت، جلد 01، حصہ 02، صفحہ 391، مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4054

تاریخ اجراء: 28 محرم الحرام 1447ھ/24 جولائی 2025ء